شعبۂ امور عامہ، سفارتخانہ امریکہ، نئی دہلی

پریس ریلیز

امریکن ایمبیسی، شانتی پتھ، چانکیہ پوری، نئی دہلی۔۱۱۰۰۲۱ فون: ۲۴۱۹۸۰۰۰(۱۱۔۹۱) ایکسٹنشن: ۸۸۲۲
فیکس: ۲۴۱۹۸۸۱۷۔(۱۱۔۹۱) انٹرنیٹ: http://newdelhi.usembassy.gov

وکی لیکس پر امریکی سفیر ٹموتھی جے رومر کا بیان

نئی دہلی، 30 نومبر 2010: خفیہ معلومات اور حساس سیکورٹی اطلاعات کے غیر مجاز انکشافات پر ہم افسوس ظاہر کرتے ہیں اور اسکی مذمت کرتے ہیں۔ وکی لیکس نے ان دستاویز کا اجرا کر کے حقوق انسانی کے کاز، اور اپنے کام کے تئیں وقف کارکنان کے کام اور ان کی زندگیوں کو خطرہ میں ڈال دیا ہے اور ضروری پرائیوٹ اور سفارتی ڈائیلاگ کرنے کی ہماری اہلیت کے لئے خطرات پیدا کر دئے ہیں۔

صدر اوباما اپنے ملک اور دنیا بھر میں ذمہ دار، جواب دہ، اور شفاف حکمرانی کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں لیکن لا پرواہی پر مبنی یہ خطرناک عمل اس مقصد سے متصادم ہو رہا ہے۔ امریکی حکومت ہمارے سفارتی تبادلہ ءخیالات کی سیکورٹی کو برقرار رکھنے کے عزم کی پابند ہے، اور قصوروار لوگوں کو جواب ٹھہرانے کے لئے تیزی سے کام کر رہی ہے۔

اپنے حالیہ دورۂ ہند کے دوران صدر اوباما نے اعادہ کیا کہ امریکہ اور ہندوستان کے بیچ رشتے، جو ہمارے مشترکہ مفادات اور مشترکہ اقدار سے مربوط ہیں، اکیسویں صدی کی مثالی شراکت داریوں میں سے ایک ہوں گے۔ صدر کا ہندوستان میں قیام، جواب تک انکے عہد صدارت کا طویل ترین بیرونی دورہ تھا، ہندوستان کے ساتھ طویل مدتی اسٹریٹیجک شراکت داری کے امریکہ کے عزم کو اجاگر کرتا ہے۔

امریکہ عالمی قیادت میں ہندوستان کے وسیع تر کردار کا خیر مقدم کرتا ہے اور مشترکہ چیلنجوں کا سامنا کرنے کے لئے، جن میں دہشت گردی کے خلاف لڑائی، سمندری علاقوں کو محفوظ بنانا، اور دنیا بھر میں سفارتی، سیاسی، اور اقتصادی ترقی کو فروغ دینا جیسے چیلنج شامل ہیں، مل جل کر کام کرنے کے ہندوستان کے نظریہ کی قدر کرتا ہے۔

☆☆☆